O.K.

پروگرام نمبر ۲۹۰

اپنی قوم اور اپنے لوگوں کیلیئے غیرت، درد اور تڑپ رکھنا نہایت محمودہ بات ہے۔ لیکن اِسکا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ بے انصافی دیکھ کر ہمارا خون رگوں میں اِسقدر جوش مارے کہ ہم غیر قوم کے کسی فرد کا خون کر بیٹھیں۔ ہمیں یقیناً ایسے موقعے پر بڑی تحمل مزاجی اور ہوش مندی سے کام لینا چاہیے تاکہ کسی کے جذبات کو نہ تو ٹھیس پہنچے اور نہ ہی ہمیں معاشرے سے فرار حاصل کرنے کی ضرورت محسوس ہو۔ جیسے کہ ہم نے اپنے پچھلے پروگرام میں سُنا حضرت موسیٰ نے اپنے عبرانی بھائیوں سے بیگار لینے والے ایک مصری کو قتل کیا تو مصریوں میں اِس فعل کی خبر پھیل جانے کے خوف سے وہ بحیرۂ قلزم کے مشرق میں مدیان کی طرف پناہ ڈھونڈنے چلا گیا۔

ایک دن شام کو جب وہ کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھا تھا تو مدیان کے کاہن یترو کی سات بیٹیاں اپنے گلوں کو پانی پلانے آئیں۔ چند وحشی بدو چرواہوں نے اُن کے ریوڑوں کو ایک طرف ہانک دیا۔ حضرت موسیٰ کی روح جو اپنے مظلوم بھائیوں کی خاطر اتنی جری تھی اُن ستائی ہوئی جوان عورتوں کیلیئے بھی کم جری ثابت نہ ہوئی۔ اُس مصری پناہ گیر کی بروقت امداد پُراثر تعارف ثابت ہوئی اور اُسکی شادی یترو کی بیٹی صفورہ کے ساتھ ہوگئی۔

بائبل مقدس میں خروج 2 باب 16 سے 22 آئیت تک یوں لکھا ہے۔ "اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں وہ آئیں اور پانی بھر بھر کر کٹھروں میں ڈالنے لگیں تاکہ اپنے باپ کی بھیڑ بکریوں کو پلائیں اور گڈریئے آکر اُن کو بھگانے لگے لیکن موسیٰ کھڑا ہو گیا اور اُس نے اُن کی مدد کی اور اُن کی بھیڑ بکریوں کو پانی پلایا۔ اور جب وہ اپنے باپ رعوایل کے پاس لوٹیں تو اُس نے پوچھا کہ آج تم اِسقدر جلد کیسے آگئیں۔ انہوں نے کہا ایک مصری نے ہم کو گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہمارے بدلے پانی بھر بھر کر بھیڑ بکریوں کو پلایا۔ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ آدمی کہاں ہے؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں اُسے بُلا لاؤ کہ روٹی کھائے اور موسیٰ اُس شخص کے ساتھ رہنے کو تیار ہو گیا۔ تب اُس نے اپنی بیٹی صفورہ موسیٰ کو بیاہ دی اور اُس کے ایک بیٹا ہوا اور موسیٰ نے اُسکا نام جیرسوم یہ کہکر رکھا کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں۔"

چالیس سال تک موسیٰ ملک مدیان میں چرواہے کا پُرسکون پیشہ اختیار کیئے رہا۔ وہاں اُس نے اُس سنگلاخ ملک سے جس سے ہوکر اُسکو اپنے لوگوں کو موعودہ سرزمین کی طرف لے جانا تھا واقفیت حاصل کی کیونکہ ملک مدیان خلیج عقبہ کے مشرقی ساحل پر واقع تھا اور مدیانی باشندے بدوی چرواہے تھے۔ اِس لیئے اپنی بھیڑ بکریاں چرانے کیلیئے سینا کے بیابان میں

لایا کرتے تھے۔ اِس طرح حضرت موسیٰ کو موقع ملا کہ اُس سنگلاخ علاقے سے واقفیت حاصل کرے۔ آخر جلتی جھاڑی کے مقام پر خدا نے اپنے آپ کو بطور ابرہام، اضحاق اور یعقوب کا خدا اُس پر ظاہر کر کے اُس عہد کی تجدید کی جو بزرگوں کے مکمل دور کے دوران نہایت تخلیقی ثابت ہوا۔ اور موسیٰ کو مقرر کیا کہ وہ بنی اسرائیل کو رہائی دلوائے۔ اب موسیٰ کی خود اعتمادی میں جنبش پیدا ہو گئی۔ اُسکی زبان کُند ہو گئی۔ اِس لیے وہ اِس ذمہ داری سے بچنے لگا جسکی تکمیل کیلیے اُسے شاہی دربار میں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر ہونے کی ضرورت ہو گی۔

بائیبل مقدس میں خروج ۴ باب 10 سے 12 آیت میں لکھا ہے " تب موسیٰ نے خداوند سے کہا اے خداوند میں فصیح نہیں نہ تو پہلے ہی تھا اور نہ جب سے تُو نے اپنے بندے سے کلام کیا بلکہ رُک رُک کر بولتا ہوں اور میری زبان کُند ہے۔ تب خداوند نے اُسے کہا کہ آدمی کا منہ کس نے بنایا ہے اور کون گونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا ہے؟ کیا میں ہی جو خداوند ہوں یہ نہیں کرتا؟ سو اب تُو جا اور میں تیری زبان کا ذمہ لیتا ہوں اور تجھے سکھاتا رہوں گا کہ تُو کیا کیا کہے گا۔"

موسیٰ فوق الفطرت نشانوں سے جو الٰہی اسناد تھے مسلح ہو کر اور اجازت نامہ لیکر کہ ہارون اُسکا ترجمان ہے مصر واپس گیا۔

ان واقعات کے بعد تمام مقابلے جو کبھی تاریخ میں قلمبند ہوئے یہ سب سے زیادہ قابل ذکر مقابلہ تھا۔ موسیٰ مدیان سے روانہ ہوتے وقت اپنے بھائی ہارون سے ملا۔ ان دونوں نے اپنے لوگوں اور قوم کے بزرگوں سے مل کر انہیں اپنے مقصد سے آگاہ کیا اور مقرر شدہ نشانیوں سے اُسکی تصدیق کی۔

مظلوم لوگ اُن کے مقصد سے متفق ہو کر اپنے باپ دادا اور عہد کے خدا کے حضور بڑی تعظیم کے ساتھ سجدہ میں جھک گئے۔ لیکن وہ فرعون کے سامنے اتنے کامیاب ثابت نہ ہوئے۔ انہوں نے یہوواہ کے نام پر درخواست کی کہ انہیں تین دن کی مسافت پر بیابان میں یہوواہ کے حضور قربانیاں گزراننے کیلیے جانے کی اجازت دی جائے۔ اگر فرعون اُن کی یہ معمولی درخواست مان لیتا تو یہ اُس کیلیے اور اُسکی قوم کیلیے کتنا اچھا ہوتا لیکن اُن کی درخواست کا پہلا نتیجہ یہ نکلا کہ اُن کی زنجیریں اور کس دی گئیں اور بوجھ مزید بھاری ہو گیا۔ بائیبل مقدس میں خروج ۵ باب اُسکی 6 سے 9 آیت تک لکھا ہے۔ " تب مصر کے بادشاہ نے اُن کو کہا اے موسیٰ اور اے ہارون تم کیوں ان لوگوں کو ان کے کام سے چھڑواتے ہو؟ تم جا کر اپنے اپنے بوجھ کو اُٹھاؤ۔ اور فرعون نے یہ بھی کہا دیکھو یہ لوگ اِس مُلک میں بہت ہو گئے ہیں اور تم اِن کو اِن کے کام سے بٹھاتے ہو؟

اور اُسی دن فرعون نے بیگار لینے والوں اور سرداروں کو جو لوگوں پر تھے حکم کیا کہ اب آگے تو تم ان لوگوں کو اینٹیں بنانے کیلئے بھُس نہ دینا جیسے اب تک دیتے رہے ۔ وہ خود ہی جاکر اپنے لئے بھُس بٹوریں اور ان سے اُتنی ہی اینٹیں بنوانا جتنی وہ اب تک بناتے آئے ہیں ۔ تم اُس میں سے کچھ نہ گھٹانا کیونکہ وہ کاہل ہوگئے ہیں ۔ اِسی لئے چلا چلا کر کہتے ہیں کہ ہم کو جانے دو کہ ہم اپنے خدا کیلئے قربانی کریں سو ان سے زیادہ سخت محنت لی جائے تاکہ کام میں مشغول رہیں اور جھوٹی باتوں سے دل نہ لگائیں ۔"

فرعون کی ضد سے بھرے ہوئے بار بار کے انکار سے اور محنت کش بھائیوں کی ڈانٹ سے موسیٰ ذہنی پریشانیوں سے تنگ آگیا ۔ دس بلائیں یعنی صدمات آفت پر آفت ثابت ہوئے پہلے پانی خون بن گیا پھر یکے بعد دیگرے مینڈک ، جوئیں ، مکھیاں ، مری ، پھوڑے ، اولے ۔ ٹڈی دل گھٹا ٹوپ اندھیرا اور آخر کار پہلوٹھوں کی وفات یہ تمام کی تمام آفات الٰہی مصریوں پر نازل ہوئیں ۔ لیکن بنی اسرائیل کے حوصلے بلند رہے ۔ وہ خوش تھے کہ خدا اُن کا مددگار و معاون تھا ۔ اُن کے لبوں پر خدا کی تعریف تھی کہ اُس نے سدا اُن کے ساتھ مہر و الفت ہی کی ہے ۔ اگرچہ ہم بارہا خطا کرتے رہے لیکن تو ہر دم ہماری خبر لیتا رہا ۔

گیت + کریں تعریف مل کر ہم خدا کی — S-NO 251 DUR 0.08, 2.37

ابھی آپ نے سُنا کہ خدا کس طرح فرعون کے ظلم و تشدّد کے سامنے بنی اسرائیل کی معجزانہ طور پر مدد کرتا رہا۔ تاکہ فرعون اپنی ہٹ دھرمی سے باز آ جائے اور بنی اسرائیل کو آزاد کر دے۔

ہم اپنے اگلے پروگرام میں اِس بات کا جائزہ لیں گے کہ کس طرح بنی اسرائیل معجزانہ طور پر فرعون کے چنگل سے آزاد ہوئے۔ اور کس طرح وہ ظالم اور جابر حکمران اپنے انجام کو پہنچا۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدّس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھول جائیے گا۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسوّدہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسوّدہ نمبر 28 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا۔

پروگرام کا وقت اب ختم ہوا۔
اجازت دیجئے۔

خدا حافظ